Volume III
No. 16

SP. III-16-74 (E)
400

THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Wednesday, August 28, 1974

CONTENTS

	Pages
Obituary Reference	687
Point of Order	689

PRINTED BY THE MANAGER, SHAMIM PUBLICATIONS LIMITED, LAHORE.
PUBLISHED BY THE MANAGER OF PUBLICATIONS, KARACHI.

Price : Ps. 50

SENATE DEBATES

SENATE OF PAKISTAN

Wednesday, August 28, 1974

The Senate of Pakistan met in the Senate Chamber, (State Bank Building), Islamabad, at four of the clock in the evening, Mr. Chairman (Mr. Habibullah Khan), in the Chair.

(Recitation from the Holy Quran).

Mr. Chairman : Yes, Mr. Tahir Mohammad Khan.

OBITUARY REFERENCE

جناب طاہر محمد خان : جناب والا ! اس سے پیشتر کہ ایوان کی کاروائی شروع ہو - میں نہایت افسوس کی خبر آج اس ایوان میں عرض کر رہا ہوں کہ قومی اسمبلی کے ممبر چوہدری محمد امیر خان صاحب جو چکوال سے قومی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے تھے - ان کے گاؤں میں بعض لوگوں نے ان پر حملہ کر کے انہیں شہید کر دیا ہے - وہ اس معزز پارلیمنٹ کے ایک معزز رکن تھے تو میری گذارش یہ ہو گی - کہ آج کا اجلاس ان کے سوگ میں ملتوی کیا جائے چوہدری محمد امیر خان کے ساتھ مجھے بھی چند روز پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی میں کام کا موقع ملا - وہ نہایت شریف النفس انسانوں میں سے تھے - جس بات کو وہ سچ سمجھتے تھے وہ بلا خوف و خطر کہہ دیا کرتے تھے - اور سچی بات کہنے سے کبھی گریز نہیں کرتے تھے ان کا وجود اس ملک کی سیاست کے لیے میں سمجھتا ہوں کہ یقیناً ایک قابل قدر وجود تھا کیونکہ ملکی سیاست میں سادہ دل لوگوں ، مخلص لوگوں اور دیانتدار لوگوں کی ابھی بھی کمی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ ان کی وفات کی وجہ سے ملکی سیاست میں ایک بڑا خلاء پیدا ہو گیا ہے - اس کے ساتھ ساتھ میں آپ کے توسط سے

حکومت سے بھی یہ مطالبہ کروں گا - کہ ان کے جو قاتلین ہیں ان کو فوراً گرفتار کیا جائے اور ان کو قرار واقعی سزا دی جائے -

جناب محمد ہاشم غلزئی : جناب چیئرمین ! ہمیں یہ سن کر دکھ ہوا ہے کہ پارلیمنٹ کے ایک اہم رکن اس جہان فانی سے رحلت کر گئے ہیں میں اپنے محترم دوست ڈپٹی چیئرمین کے جذبات سے متفق ہوں اور میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے -

جناب والا ! مجھے ذاتی طور ان سے ملنے کا موقع بہت کم ملا ہے - مگر جب کبھی بھی وہ مجھے ملے ہیں نہایت خندہ پیشانی سے پیش آتے تھے اور ہر ایک سیاسی مسئلے پر اپنی ایک بہت ہی سنجیدہ رائے رکھتے تھے - ہمیں افسوس ہے کہ اس ملک میں اس قسم کے واقعات رونما ہو رہے ہیں - مجھے توقع ہے کہ ہماری حزب اقتدار ، ہماری حکومت ان واقعات کی طرف سنجیدگی سے توجہ دے گی - کیونکہ یہ پہلا واقعہ واقعہ نہیں ہے - بلکہ اس سے پہلے بھی ایسے کئی واقعات ہوئے ہیں اور ہم بار بار حکومت کی توجہ اس طرف دلاتے رہے ہیں - بہر صورت میں وہ باتیں یہاں پر نہیں کرنا چاہتا یا اس تجویز کی مخالفت نہیں کرنا چاہتا کہ ان کے سوگ میں اس ہاؤس کے اجلاس کو ملتوی کیا جائے - میں پھر دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ انہیں جنت الفردوس عطا فرمائے اور ان کے پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے -

Mr. Chairman : Honourable Members of the House, death always brings sorrow and grief to the deceased's friends, colleagues and countrymen but when one man kills another man the grief is intolerable unbearable. In this case, as you have heard from the Deputy Chairman of the House, Chaudhri Mohammad Amir Khan was killed by his enemies, probably, while he had gone out for a walk, near Chakwal. It is a serious matter. A serious matter not only for the family of the deceased or the Parliament but a matter of deep concern for the whole country that a responsible Member of the Parliament should be killed in this way. While I take this opportunity to place my deep sorrow on record on the sad demise of Chaudhry Amir Mohammad Khan, I hope and confidently trust that the authorities will leave no stone unturned to trace the culprits and to bring them to book so that such-like occurrence do not take place in future.

With these words I join you in your grief and convey on behalf of myself and on behalf of the House our condolences to the members of the bereaved family, and pray that God bless his soul and rest it in eternal peace. Our whole-hearted sympathies are with the deceased's family. I will now request Maulana Habib Gul to kindly offer Fatiha.

A Voice : Janaza has not yet been held.

Mr. Chairman : I don't think there is any objection to offer prayers even if Janaza is not held. Yes, Maulana Gul Sahib, kindly lead the prayers.

(*Fateh was offered*)

Mr. Chairman : Now, in keeping with the past traditions of Parliament, we cannot take up any business today. Therefore, the House stands adjourned to meet again tomorrow morning at 9.30 a.m.

POINT OF ORDER

خواجہ محمد صفدر : لیکن وہ ایجنڈا - - -

Mr. Chairman : We are not talking of business for tomorrow—that is another thing.

خواجہ محمد صفدر : میں عرض کروں گا کہ آج کا business کل پر ملتوی کر دیا جائے -

جناب چیئرمین : اگر دوسری سائڈ اتفاق کرے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں -

راؤ عبدالستار : میری request صرف یہ ہے کہ پارلیمنٹ کے ممبروں نے ایک plane چارٹر کرایا ہے - کیونکہ انہوں نے پیر زادہ صاحب کے والد صاحب جناب عبدالستار پیر زادہ کی وفات پر تعزیت کے لیے سکھر جانا ہے - اس لیے صبح کے اجلاس میں ہم شریک نہیں ہو سکیں گے - اس لیے صبح کو business transact نہیں ہو سکتا - اس واسطے session شام کو رکھا جائے -

جناب چیئرمین : مجھے بتایا گیا ہے کہ کل شام کو ہاؤس کمیٹی meet کر رہی ہے -

راؤ عبدالستار : پھر جناب آپ next day کے لیے رکھدیں تمام ممبروں نے جانا ہے -

جناب چیئرمین : کل صبح کیا ہے ؟

راؤ عبدالستار : جناب ! کل صبح پارلیمنٹ سے ممبروں نے تعزیت کے لیے سکھر جانا ہے - ان کی واپسی چار بجے کے بعد ہو گی -

جناب چیئرمین : اس ایوان کے ممبروں کی تعداد ۸۵ ہے - ان میں سے کتنے جا رہے ہیں - کیا کل کورم ہو گا ؟

راؤ عبدالستار : جناب ! کورم تو سارے ہوتے ہوئے بھی بڑی مشکل سے ہوتا ہے - اس لیے درخوست ہے کہ Session شام کو رکھدیں بہتر ہو گا -

جناب چیئرمین : وہ تو میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ کل شام کو ہاؤس کی سپیشل کمیٹی meet کرے گی -

راؤ عبدالستار : کل کوئی بزنس نہ رکھیں -

Mr. Chairman : So you mean to suggest that neither private nor official work should be taken up tomorrow.

خواجہ محمد صفدر : غیر سرکاری کام کے لیے کونسا دن مقرر کیا گیا ہے ؟

راؤ عبدالستار : جمعہ کو ہو گا Saturday کو بھی ہم private business کر لیں گے -

خواجہ محمد صفدر : گورنمنٹ business کب ہو گا -

راؤ عبدالستار : ہفتے کے بعد ہفتے کو گورنمنٹ بزنس اس وجہ سے نہیں ہو سکتا کیوں کہ سارے منسٹر صاحبان لاہور جائیں گے -

سردار محمد اسلم : جناب والا ! یہ سیشن کب تک چلے گا -

خواجہ محمد صفدر : جناب ! کل تھوڑی دیر کے لیے سیشن کر لیں تاکہ یہ کام ہفتے کے دن ختم کر دیں کل رپورٹ پیش ہو جائے گی -

(مداخلت)

خواجہ محمد صفدر : میری گذارش یہ ہے کہ کل اجلاس ضرور رکھا جائے - خواہ آدھے گھنٹہ کے لیے اس کی وجہ یہ ہے کہ کل کمیٹی کی رپورٹ پیش ہو جائے گی - اس طرح ہفتہ کو اس بل پر بحث ہو سکے گی - ورنہ اس بل پر ہفتہ کے روز بحث کرنا مشکل ہو گا - رولز کو معطل کرنا پڑے گا - میں اپنے دوستوں سے گذارش کروں گا کہ کل آدھے گھنٹہ کے لیے اجلاس منعقد کر لیں - ۴ بجے تک لیڈر آف دی ہاؤس کہہ رہے ہیں کہ وہ واپس آ جائیں گے - اگر ۴ بجے نہیں تو ۵ بجے اجلاس کا وقت مقرر کر لیں -

Mr. Chairman : So the House is adjourned to meet again at 5.00 p.m. tomorrow.

(Then House was adjourned to meet again at five of the clock in the evening on Thursday, August 29, 1974)